السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے تصویر ذی روح کی بنوانا۔ اور گھر میں آویزاں کرنا جائز ہے۔ جو منع کرتا ہے سخت غلطی پر ہے۔ بکر کہتا ہے کہ زی روح کا فوتو کھنچوانا اور آویزاں کرنا حرام ہے۔ نیز بکر نے اصلاح کی غرض سے نہایت عاجزانہ کلام (میں سمجھایا کہ آپ اس سے فوراتوبہ کیجئے۔ زید مجلس عام میں بول اٹھا کہ بخاری شریف کی حدیث جو مصور کی وعید میں آئی ہے۔ منسوخ ہے۔ لہذا جواب عنایت فرمادیں۔ (سائل محمد زبیر خریدار اہلحدیث

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذی روح کی تصویر بنانا یا استعمال کرنا منع ہے۔ اور غیر زی روح جیسے درخت وغیرہ کی تصویر جائز ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

(عَنْ عَبدِاللہِ بنِ مَسْعُودٍ قال: سَمِعتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِندَ اللہِ المُصَوِّرُونَ (متفق علیه

بخاری شریف کی اس روایت کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔ اور نہ کہا ہے جو کہے وہ اپنے دعوے کا ثبوت دے۔ باقی رہا قائل جواز کا حکم جب تک اس کا اپنا بیان نہ پہنچے ہم اس کے حق میں فتویٰ نہیں دے سکتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 65

محدث فتویٰ